Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۹۴۴
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
بروز اتوار
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۵ شوال ۱۳۹۳ھ ۱۱ نبوت ۱۳۵۲ھش ۱۱ نومبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۵۶

روحانی کیف و سرور اور انابت الی اللہ کے روح پرور ماحول میں

انصار اللہ کا اٹھارہواں بابرکت سالانہ مرکزی اجتماع شروع ہو گیا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا اور بصیرت افروز خطاب کے ساتھ اجتماع کا افتتاح فرمایا

غلبۂ اسلام کی مہم کو تیز سے تیز تر کرنے کے لئے جماعت کی اندرونی تنظیموں میں بعض اہم تبدیلیوں کا اعلان

ربوہ ۱۰ نبوت۔ کل ۹ نبوت ۱۳۵۲ھش (مطابق ۹ نومبر ۱۹۷۳ء) بروز جمعۃ المبارک مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اٹھارہواں بابرکت سالانہ اجتماع خالص دینی اور روحانی کیف و سرور کے روح پرور ماحول میں اپنی مخصوص روایات کے ساتھ شروع ہو گیا۔ اجتماع کا افتتاح ازراہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماعی دعا اور اپنے بصیرت افروز خطاب کے ساتھ فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے افتتاحی خطاب میں عباد الرحمٰن اور شیطان کے درمیان اس معرکہ کا ذکر کرنے کے بعد جو ابتدائے آفرینش سے شروع ہے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں اور آپ کے فاتح اعظم ہونے کی برکت سے آخری زمانہ میں مہدیٔ معہود کی بعثت کے ساتھ اس جنگ کی آخری لڑائی شروع ہو چکی ہے گو باطل پسپا ہو رہا ہے لیکن ساری دنیا کو اسلام کے جھنڈے تلے ملت واحدہ بنانے کی عظیم مہم جاری ہے اس سلسلے میں مہدیٔ معہود کی جماعت پر جو اہم اور نازک ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں انہیں ادا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی پوری کوشش، محنت اور توجہ کے ساتھ اپنی تمام صلاحیتوں کو اسکے لئے وقف کر دیں۔ اس سلسلے میں جماعتی مساعی کو تیز سے تیز تر کرنے کے لئے حضور ایدہ اللہ نے اپنے خطاب میں بعض اہم انتظامی تبدیلیوں کا بھی اعلان فرمایا۔

حضور کی تشریف آوری اور خطاب

انصار اللہ کا یہ مرکزی سالانہ اجتماع حسب سابق دفتر انصار اللہ مرکزیہ کے لان میں خوبصورت شامیانوں اور قناتوں سے تیار کردہ وسیع پنڈال میں منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تین بجکر چالیس منٹ پر بذریعہ کار مقام اجتماع میں تشریف لائے۔ مجلس مرکزیہ کے قائدین نے صدر مجلس محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی معیت میں حضور کا خیر مقدم کیا۔

اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا جو کہ مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب نے کی۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد حضور ایدہ اللہ نے اجتماعی دعا کرائی جس کے بعد حضور نے اپنا بصیرت افروز خطاب شروع فرمایا۔

حضور نے فرمایا کہ میں نے اس دفعہ خدام، اطفال اور لجنات کے سالانہ اجتماعوں کے مواقع پر جو تقاریر کیں ان میں ایک ہی مضمون مختلف پیرایوں میں بیان کیا تھا اور وہ یہ کہ ابتدائے آفرینش سے شیطان اور انسان کے درمیان جو جنگ شروع ہے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ساتھ اپنے آخری مراحل میں داخل ہو گئی یعنی آپ نے اس جنگ کا افتتاح فرمایا جس کی آخری لڑائی آپ کے فاتح جرنیل مہدی معہود کے زمانہ میں مقدر تھی اور اور جس کے نتیجہ میں شیطان ہمیشہ کے لئے مغلوب ہونا تھا اور ساری دنیا نے اسلام کے جھنڈے تلے امت واحدہ بنکر جمع ہو جانا تھا۔

حضور نے فرمایا اگر یہ حقیقت ہے کہ مہدی معہود کی بعثت ہو چکی ہے اور خیر و شر کے درمیان آخری لڑائی شروع ہو چکی ہے تو پھر سوچو اور غور کرو کہ مہدی معہود کی طرف منسوب ہونے والی جماعت پر اور اسکے ہر حصہ اور ہر طبقہ پر کتنی عظیم اور اہم ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ گو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں باطل کا حملہ پسپا ہو چکا ہے لیکن روحانی اسلحہ کے ساتھ باطل پر جارحانہ یلغار ابھی جاری ہے اور یہ اسی وقت ختم ہو گی جبکہ نور محمدی تمام بنی نوع انسان کو اس طرح اپنی لپیٹ میں لے لیگا کہ ظلمت کہیں سے بھی داخل نہ ہو سکے گی۔ حضور نے فرمایا یہ عظیم مہم کامیابی کے ساتھ سرانجام دینے کے لئے ضروری ہے کہ ہماری جماعت کے مرد، عورتیں، بچے، بوڑھے اور جوان سبھی اپنی اپنی ذمہ داریوں کو پوری طرح ادا کریں۔ جماعت کے کسی حصہ میں بھی کمزوری کو برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ مردوں کا فرض ہے کہ وہ عورتوں کو سنبھالیں اور انکی ذمہ داریوں کے سلسلے میں ان میں (کو) کوئی کمزوری نہ آنے دیں۔ باپ بیٹا، مرد عورت سب کو پہلو بہ پہلو اپنے فرائض ادا کرنے چاہئیں۔

حضور نے فرمایا یہ مضمون میں نے اسوقت بعض اہم انتظامی تبدیلیوں کے سلسلے میں بطور تمہید مختصر بیان ہے۔ اسکے بعد حضور نے جماعت کی اندرونی تنظیموں کو مضبوط کرنے اور انکی کارکردگی کو بہتر بنانے کیلئے بعض اہم انتظامی تبدیلیوں کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ:

جماعت میں سائیکل چلانے اور سائیکلوں پر مشتمل وفود کے ذریعہ اضلاع کے تمام دیہات سے رابطہ قائم کرنے اور اسی طرح لوگوں کی اقتصادی مشکلات کو دور کرنے کی جو تحریک کی گئی تھی اسکے سلسلے میں مجھے انصار اللہ کی مساعی میں کمزوری نظر

(باقی صفحہ ۴ پر)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۰ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۰ نبوت۔ کل ۹ نبوت بروز جمعۃ المبارک مسجد اقصیٰ ربوہ میں نماز جمعہ و عصر انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جمع کر کے پڑھائیں۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کے چالیسویں سال کے آغاز کا اعلان فرمایا۔ حضور نے تحریک جدید کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہماری تاریخ میں اسے خاص مقام حاصل ہے۔ دنیا پر غلبۂ اسلام کے لئے صف اول کی روحانی فوج اسی مبارک تحریک کے ذریعہ پیدا ہوئی جس نے بیرون ملک منظم اور وسیع طور پر تبلیغ اسلام کی بنیاد رکھی اور اسلام کے بارہ میں دنیا کے خیالات میں عظیم تبدیلی پیدا کی۔ حضور نے تحریک جدید کے گذشتہ ۲ سالہ وعدوں کا جائزہ لیتے ہوئے اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ میں نے چندہ تحریک جدید کے لئے سات لاکھ نوے ہزار روپے کا جو ٹارگٹ مقرر کیا ہے امسال مخلصین جماعت اسے پورا کر دکھائیں گے۔ حضور نے یہ بھی اعلان فرمایا کہ چندہ تحریک جدید کے نئے سال کے وعدے کرنے کی آخری تاریخ ۱۴ دسمبر ۱۹۷۳ء ہو گی۔ اس تاریخ سے قبل تمام وعدے دفتر میں آ جانے چاہئیں۔

حضور نے بیرون پاکستان کی احمدی جماعتوں کو تحریک فرمائی کہ وہ دو بیرونی مساجد کی مرمت اور دو کی نئی تعمیر کی ذمہ داری لیں۔ حضور نے احباب ربوہ کو تحریک فرمائی کہ وہ ہنستے مسکراتے چہروں اور بشاشت قلب کے ساتھ جلسہ سالانہ پر آنیوالے مہمانوں کی خدمت کیلئے تیاری شروع کر دیں۔ نیز حضور نے نوجوانوں کو تحریک فرمائی کہ ان میں سے جو زبانیں سیکھنے کا خاص ملکہ رکھتے ہوں وہ اپنے نام پیش کریں تاکہ تبلیغ اسلام کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر ہم انہیں مختلف زبانیں سکھانے کا انتظام کر سکیں۔

پبلشر:۔ مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ سید عبد الحی۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ر ماہِ نبوت ۱۳۵۲ھ

عربوں کے ساتھ قلب و رُوح کی وابستگی

قرآن مجید میں ارضِ فلسطین کے متعلق دو واضح پیشگوئیاں موجود ہیں ۔ ایک یہ کہ آخری زمانہ میں ایک دفعہ پھر یہودی ارضِ مقدس میں آجمع ہوں گے اور اس پر قبضہ جمالیں گے جیساکہ قرآن مجید آیت فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِکُمْ لَفِیْفًا (بنی اسرائیل آیت ۱۰۵) سے ظاہر ہے ۔ اس کے ساتھ ہی دُوسری پیشگوئی یہ ہے کہ ارضِ فلسطین پر یہودیوں کا یہ قبضہ عارضی ہوگا کیونکہ اس کے اصل وارث مسلمان ہیں ۔ یہودی وہاں سے نکالے جائیں گے اور مسلمانوں کو ان کی یہ میراث دائمی طور پر لوٹا دی جائے گی ۔ جیساکہ قرآن مجید کی آیت اِنَّ الْاَرْضَ یَرِثُھَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ ۝ (الانبیاء آیت ۱۰۶) سے ثابت ہے ۔

بانیٔ سلسلۂ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۹۰۲ء میں اِنَّ الْاَرْضَ یَرِثُھَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے ان دونوں قرآنی پیشگوئیوں کا ایک ساتھ ذکر کیا ۔ چنانچہ فرمایا :۔

"اِس آیت سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اَلْاَرْضَ سے مراد شام (جس میں فلسطین بھی شامل ہے) کی سرزمین ہے ۔ یہ صالحین کا ورثہ ہے اور جو اب تک مسلمانوں کے قبضہ میں ہے ۔ خدا تعالیٰ نے یَرِثُھَا فرمایا یَمْلِکُھَا نہیں فرمایا ۔ اِس سے صاف پایا جاتا ہے کہ وارث اس کے مسلمان ہی رہیں گے اور اگر یہ کسی اور کے قبضہ میں چلی بھی جاوے تو وُہ قبضہ اسی قسم کا ہوگا جیسے راہن اپنی چیز کا قبضہ مرتہن کو دیدیتا ہے ۔ یہ خدا تعالیٰ کی پیشگوئی کی عظمت ہے ۔ ارضِ شام چونکہ انبیاء کی سرزمین ہے اِس لئے اللہ تعالےٰ اس کی بے حرمتی نہیں کرنا چاہتا کہ وہ غیروں کی میراث ہو۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۱۲۵ فرمودہ ۲۷ر اکتوبر ۱۹۰۲ء)

حضور علیہ السلام کا یہ ارشاد ۱۹۰۲ء کا ہے جبکہ تمام تر فلسطین مسلمانوں سے ہی آباد تھا اور وُہی اس پر قابض و حکمران تھے ۔ اُسوقت اس کے خفیف سے خفیف آثار بھی نہیں تھے کہ یہود ساری دُنیا سے سمٹ کر ایک دفعہ پھر فلسطین میں آجمع ہونگے اور اس پر قبضہ جمالیں گے ۔ تاہم آپؑ نے قرآن مجید کی پیشگوئیوں کی رُو سے اِس امر کی طرف اشارہ فرمایا کہ انبیاء کی یہ سرزمین ایک دفعہ مسلمانوں کے ہاتھ سے پھر نکلے گی لیکن چونکہ مسلمانوں کو اللہ تعالےٰ نے اس سرزمین کا اصلی اور حقیقی وارث قرار دیا ہے اِس لئے یہ سرزمین انہیں پھر مل کر رہے گی اور پھر دائمی طور پر وہی اِسی پر قابض و حکمران رہیں گے ۔ بعد ازاں ۱۹۰۵ء اور ۱۹۰۷ء میں آپ کو بعض ایسے الہامات ہوئے جن میں آگے چل کر فلسطین میں رُونما ہونے والے واقعات کی خبر دی گئی تھی ۔ ان میں سے ایک الہام تھا "بلائے دمشق" اور دوسرا الہام تھا "ردّ بلاء" اور تیسرا الہام تھا "مَصَالِحُ الْعَرَبِ ۔ مَسِیْرُ الْعَرَبِ" ۔ ان الہامات میں آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ خبر دی گئی تھی کہ دمشق کا علاقہ (جو شام اور فلسطین پر مشتمل ہے) بہت بڑی بلا کا مُنہ دیکھے گا لیکن بالآخر وہ بلا دُور ہوجائے گی اور ہوگی بھی تمام عربوں کی متحدہ کوششوں سے کیونکہ مصالح کے معنے ہیں راست ، صحیح اور نیک تجاویز کے ۔ اور مَسِیْر کے معنے ہیں چلنا ۔ لہٰذا مَصَالِحُ الْعَرَب کے معنے ہوئے عرب کے لئے نیک تجاویز اور مسیر العرب کے معنے ہوئے اہلِ عرب کا چلنا ۔ اس میں یہ اشارہ مضمر تھا کہ نزولِ بلا کے وقت عربوں کے لئے راست قدم یہی ہوگا کہ وہ مل کر اُٹھ کھڑے ہوں اور کندھے سے کندھا ملا کر چلیں ۔ اگر وہ مل کر اُٹھ کھڑے ہوں گے اور باہم متحد ہو کر حالات کا مقابلہ کریں گے تو ارضِ فلسطین پر جو بلا مسلّط ہوگی وہ عربوں کی متحدہ کوششوں سے ہی دُور ہو گی یعنی وہ یہودی جو دُنیا کے کونہ کونہ سے چل کر فلسطین میں آجمع ہوں گے اور اس پر قابض ہوجائیں گے عربوں کے باہم متحد ہو کر مقابلہ کرنے کے نتیجہ میں فلسطین سے نکلنے پر مجبور ہوجائیں گے اور اس طرح مسلمانوں کو ان کی اپنی میراث پھر مل جائیگی ۔

پھر حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صرف یہود کے فلسطین پر قابض ہونے اور وہاں سے نکالے جانے کا ہی ذکر نہیں فرمایا بلکہ عربوں کو یہ تسلّی بھی دی کہ وہ آپ ہی کی دُعاؤں اور توجہ رُوحانی کے نتیجہ میں کامیاب ہوں گے چنانچہ آپؑ نے عرب اقوام کے بارہ میں فرمایا :۔

"وانّی معکم یا نجباء العرب بالقلب والرّوح ۔ وانّ ربّی قد بشّرنی فی العرب وَ الھمنی انی امونھم واریھم طریقھم واصلح لھم شئونھم" (حمامة البشریٰ صفحہ ۳ مطبوعہ ۱۸۹۴ء)

یعنی اے عرب کے شرفاء میں دل و جان سے تمہارے ساتھ ہوں اور میرے رب نے عرب کی نسبت مجھے بشارت دی ہے اور الہام کیا ہے کہ مَیں ان کی خبر گیری کروں اور انہیں راستہ دکھاؤں اور ان کا حال درست کروں ۔

اسی لئے حضرت بانیٔ سلسلۂ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قائم کردہ جماعت جسے اللہ تعالیٰ نے تائید و حمایتِ اسلام کی غرض سے قائم فرمایا ہے یہود کے بالمقابل قلب و روح کی گہرائیوں یعنی دل و جان سے عربوں کے ساتھ ہے اور وہ دن رات ان کی فتح اور کامیابی کے لئے دعائیں کر رہی ہے ۔ اور جب ۱۹۴۸ء میں امریکہ اور روس کے باہمی گٹھ جوڑ اور ریشہ دوانیوں کی وجہ سے سرزمینِ فلسطین میں "اسرائیل" کے نام سے یہودیوں کی نام نہاد مملکت معرض وجود میں آئی تو اِس ظلمِ عظیم کے خلاف سب سے زوردار آواز امام جماعتِ احمدیہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہی بلند کی اور انہیں خدائی الہام "مصالح العرب ۔ مسیر العرب" کے مطابق کامیابی کی راہ دکھاتے ہوئے نہ صرف عربوں کو بلکہ پورے عالمِ اسلام کو یہودیوں کے خلاف باہم متحد ہونے کی پُرزور تلقین فرمائی ۔ چنانچہ آپ نے اپنے معرکہ آراء مضمون "اَلْکُفْرُ مِلَّةٌ وَّاحِدَةٌ" میں رقم فرمایا :۔

"پہلے فرداً فرداً یورپین اقوام مسلمانوں پر حملہ کرتی تھیں مگر اب مجموعی صورت میں ساری طاقتیں مل کر حملہ آور ہوئی ہیں آؤ ہم سب مل کر ان کا مقابلہ کریں کیونکہ اِس معاملہ میں ہم میں کوئی اختلاف نہیں ۔ دوسرے اختلافوں کو اُن امور میں سامنے لانا جن میں اختلاف نہیں نہایت ہی بے وقوفی اور جہالت کی بات ہے ۔ ۔ ۔ ۔ کیا اِس موقع پر جبکہ اسلام کی جڑوں پر تبر رکھ دیا گیا ہے ، جب مسلمانوں کے مقامات مقدسہ حقیقی طور پر خطرہ میں ہیں وقت نہیں آیا کہ آج پاکستانی ، افغانی ، ایرانی ، ملائی انڈونیشین ، افریقین اور ترکی یہ سب کے سب اکٹھے ہوجائیں اور عربوں کے ساتھ مل کر اُس حملہ کا مقابلہ کریں جو مسلمانوں کی قوت کو توڑنے اور اسلام کو ذلیل کرنے کے لئے دشمن نے کیا ہے ۔ اِس میں کوئی شک نہیں کہ قرآن کریم اور حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ یہودی ایک دفعہ پھر فلسطین میں آباد ہونگے لیکن یہ نہیں کہا گیا کہ وہ ہمیشہ کے لئے آباد ہوں گے ۔ فلسطین پر ہمیشہ کی حکومت تو عباد اللہ الصالحون کے لئے مقرر کی گئی ہے ۔ ۔ ۔ ۔

پس ہمیں چاہیئے کہ اپنے عمل سے اپنی قربانیوں سے اپنے اتحاد سے اپنی دعاؤں سے اپنی گریہ وزاری سے ۔ ۔ ۔ فلسطین پر دوبارہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کو قریب سے قریب تر کردیں ۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ اگر ہم ایسا کردیں تو اسلام کے خلاف جو رَو چل رہی ہے وہ اُلٹ پڑیگی ، عیسائیت کمزوری اور انحطاط کی طرف مائل ہو جائیگی اور مسلمان پھر ایکدفعہ بلندی اور رفعت کی طرف قدم اُٹھانے لگ جائینگے" (الکفر ملة واحدة مطبوعہ ۱۹۴۸ء)

قلب و رُوح اور دل و جان سے عربوں کے ساتھ وابستگی ، اُن کی خبر گیری و رہنمائی اور ان کی بہتری و بھلائی کے جذبۂ بے پناہ کے ماتحت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی یہ جدوجہد [illegible] سال بعد رنگ لائی ، عربوں اور عالمِ اسلام کے درمیان اتحاد کی طرح پڑی اور انہوں نے اپنی متحدہ قوت اور نیک تدابیر کے ذریعہ جن میں میدانِ جنگ میں اسرائیل کی جارحیت کا کامیاب مقابلہ اور عربوں کی متحدہ تیل پالیسی شامل ہے ، اسرائیل ہی نہیں اسکے طاقتور حلیفوں کو ایک دفعہ ہلا کر رکھ دیا ہے ۔ اگر عالمِ اسلام کا یہ اتحاد اور انکی اتحاد و اتفاق کی آئینہ دار مصالح العرب (نیک تجاویز و تدابیر) اسی طرح بروئے کار آتی رہیں تو وُہ وقت دُور نہیں ہے کہ جب عباد اللہ الصالحون کے دوبارہ فلسطین پر قابض ہونے اور دائمی طور پر قابض رہنے کی قرآنی پیشگوئی پوری ہوکر اسرائیل کے وجود کو کالعدم کرکے رکھ دے گی ۔ وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قومی وحدت کی ضرورت واہمیت

مکرم مولوی انیس الرحمٰن صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ اپنی مقدس کتاب قرآن مجید میں قومی اتحاد و اتفاق کی ضرورت و اہمیت کا ذکر یوں فرماتا ہے:۔

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَّلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ۔

(آل عمران آیت ۱۰۴)

یعنی تم سب کے سب اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور پراگندہ مت ہو اور اللہ کا احسان جو اس نے تم پر کیا ہے یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے اس نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کر دی جس کے نتیجہ میں تم اس کے احسان سے بھائی بھائی بن گئے اور تم آگ کے ایک گڑھے کے کنارہ پر تھے مگر اس نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لئے اپنی آیات کو بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ مذکورہ بالا آیت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو باہمی اتحاد و اتفاق سے رہنے اور اپنے درمیان کسی قسم کا اختلاف پیدا کرنے سے روکا ہے اور باہمی وحدت و یگانگت پیدا کر کے بھائی بھائی بن کر رہنے کی تاکید فرمائی ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ کوئی فرد۔ کوئی قبیلہ کوئی فرقہ کوئی گاؤں کوئی شہر کوئی ملک اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتا جب تک باہمی اتحاد و اتفاق پیدا نہ کریں اور آپس کے اختلافات ختم نہ کریں کیونکہ ترقی اور رفعت اتحاد و اتفاق میں مضمر ہیں۔ انفرادی اور اجتماعی ہر دو شعبہ ہائے زندگی میں ترقی حاصل کرنے کا ذریعہ وحدت و اتحاد ہے جب ہم کسی قوم و ملت کی تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں اور ان کے عروج و زوال کی داستان پڑھتے ہیں تو ہمیں اس میں دو بڑے اصول کارفرما نظر آتے ہیں۔ اوّل ان افراد اور اقوام کے اتحاد و اتفاق پر عمل پیرا ہونے کے نتیجہ میں ان کی ترقی و عروج کا پتہ لگتا ہے دوسرے جن افراد و قوم میں افتراق پایا جاتا ہے اور جو وحدت و یگانگت سے عاری ہوتے ہیں وہ یقیناً زوال کا شکار ہوتے ہیں۔ الغرض قوموں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کی ترقی کا راز قومی اتحاد و یگانگت میں مضمر ہے اقوام کی ذلت و پستی اور زوال محض عدم اتحاد اور اختلافات پر موقوف ہوتا ہے۔ اس میں کیا شک ہے کہ وحدت و اتحاد سے انحراف قوموں کی شکست اور اتحاد و اتفاق قوموں کی ترقی کا باعث بنتے رہے ہیں۔ الغرض وحدت سے انحراف قوم و ملت کی زندگی کے لئے سم قاتل کا حکم رکھتا ہے گویا وحدت سے انحراف انفرادی اور اجتماعی ہر دو صورت میں عظیم نقصان ہے۔ اس سے پستی زوال اور حرمان مقدر ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بار بار اور متعدد مرتبہ اپنے کلام میں مسلمانوں کو اختلافات ختم کر کے باہمی اتحاد پیدا کرنے کی ضرورت کی طرف توجہ دلائی ہے ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُولٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (آل عمران آیت ۱۰۶)

اور تم ان لوگوں کی طرح نہ بنو جو کھلے کھلے نشانات آ چکنے کے بعد پراگندہ ہو گئے اور انہوں نے باہم اختلاف پیدا کر لیا اور انہیں لوگوں کے لئے اس دن بڑا عذاب مقدر ہے۔

قومی وحدت کی ضرورت و اہمیت کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل حضرت مولوی نور الدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جماعت احمدیہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"میں اس لئے بھی کھول کر تم کو سنانا چاہتا ہوں کہ کوئی قوم سوائے وحدت کے نہیں بن سکتی بلکہ میں تو کہتا ہوں کہ کوئی انسان سوائے وحدت کے انسان نہیں بن سکتا۔ کوئی محلہ سوائے وحدت کے محلہ نہیں بن سکتا اور کوئی گاؤں سوائے وحدت کے گاؤں نہیں بن سکتا اور کوئی ملک سوائے وحدت کے ملک نہیں بن سکتا اور کوئی سلطنت سوائے وحدت کے سلطنت نہیں بن سکتی۔

(خطبہ عید الفطر ۱۱ر اکتوبر ۱۹۰۹ء)

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ باہمی اتحاد و اتفاق پیدا کرنے کا سب سے بڑا اور اہم ذریعہ کیا ہے جس سے باہمی وحدت و یگانگت پیدا کی جا سکتی ہے قرآن اور احادیث پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ باہمی وحدت و یگانگت پیدا کرنے کا سب سے اہم اور مؤثر ذریعہ اعتصام بحبل اللہ ہے۔ مفسرین نے حبل اللہ سے مراد مامورین اور خلفاء کی اطاعت اور فرمانبرداری قرار دی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود فرماتے ہیں۔

"ایمان نام ہے اس بات کا کہ خدا تعالیٰ کے قائم کردہ نمائندہ کی زبان سے جو بھی آواز بلند ہو اسکی اطاعت اور فرمانبرداری کی جائے ہزار دفعہ کوئی شخص کہے کہ میں مسیح موعود پر ایمان لاتا ہوں ہزار دفعہ کوئی کہے کہ مسیح موعود پر ایمان لاتا ہوں۔ ہزار دفعہ کوئی کہے کہ میں احمدیت پر ایمان رکھتا ہوں۔ خدا کے حضور اس کے ان دعووں کی کوئی قیمت نہیں ہو گی جب تک وہ اس شخص کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ نہیں دیتا جس کے ذریعہ خدا اس زمانہ میں اسلام قائم کرنا چاہتا ہے جب تک جماعت کا ہر شخص اس کی اطاعت میں اپنی زندگی کا ہر لمحہ بسر نہیں کرتا اس وقت تک وہ کسی قسم کی فضیلت اور بڑائی کا حقدار نہیں ہو سکتا۔

(الفضل ۱۰ر نومبر ۱۹۴۶ء)

الغرض قومی اور جماعتی وحدت کو قائم کرنے کے لئے خلفاء کی اطاعت اور فرمانبرداری نہایت ضروری اور لازمی امر ہے۔ ترقی اور کامیابی حاصل کرنے کے لئے خلفاء کرام کی اتباع کرنے سے افراد جماعت ہر طرح کی کامیابی سے ہمکنار ہونے کی ضمانت ہے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ الامام جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَّرَائِهٖ۔ اسی طرح عربی زبان کا ایک مقولہ ہے علیکم بالجماعۃ فانما یاکل الذئب الغنم الشاذۃ۔ یعنی تم کو چاہیے کہ جماعت کو مضبوطی سے پکڑے رکھو کیونکہ منتشر بکریوں کو بھیڑیا کھا جاتا ہے۔ خلاصہ کلام جماعتی اور قومی ترقی کا راز وحدت و یگانگت پر موقوف ہے۔ اتحاد و اتفاق سے ہی شاہراہ غلبۂ اسلام پر ہم قدم مار سکتے ہیں۔ اب ضرورت ہے اس بات کی کہ جماعت کے ہر سطح پر انفرادی اور اجتماعی رنگ میں اختلافات کو مٹا کر باہم ایک ہو کر بھائی بھائی ہمدرد و غمگسار بن کر مخلوق خدا کی بھلائی کی کوشش میں ہمہ تن مصروف رہیں اور خلافت کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھیں اور ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہیں اسی میں دنیاوی اور اخروی زندگی کی بھلائی مقدر ہے اور تمام ترقیات وحدت اور خلافت سے وابستہ ہے۔ اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضرت المصلح الموعودؓ نے جماعت کو بار بار وصیت اور تلقین فرمائی۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"تم خوب یاد رکھو کہ تمہاری ترقیات خلافت کے ساتھ وابستہ ہیں اور جس دن تم نے اس کو نہ سمجھا اور اسے قائم نہ رکھا وہی دن تمہاری ہلاکت اور تباہی کا دن ہوگا۔ لیکن اگر تم اس کی حقیقت کو سمجھے رہو گے اور اسے قائم رکھو گے تو پھر اگر ساری دنیا مل کر بھی تمہیں ہلاک کرنا چاہے گی تو نہیں کر سکے گی۔ بے شک افراد مریں گے مشکلات آئیں گی تکالیف پہنچیں گی۔ مگر جماعت کبھی تباہ نہ ہو گی۔ بلکہ دن بدن بڑھے گی۔

درس القرآن ۱۹۲۱ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اجیبواوڈے نائیجیریا (مغربی افریقہ) میں

احمدیہ ہسپتال کے سنگِ بنیاد کی تقریب

(مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد ایم اے امیر و مشنری انچارج نائیجیریا)

نصرت جہاں کی بابرکت سکیم کے زیر انتظام اجیبواوڈے (نائیجیریا) میں ۱۳ راکتوبر بروز ہفتہ احمدیہ ہسپتال کی مستقل عمارت کی تعمیر کے لئے سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب کا انعقاد ہوا جس میں علاقہ کے متعدد چیفس اور معززین نے شرکت کی۔

اس علاقہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ۱۹۷۰ء میں دورۂ افریقہ کے دوران اجیبواوڈے کی مرکزی مسجد کی افتتاحی تقریب کے موقعہ پر ہسپتال کی تعمیر کا وعدہ فرمایا تھا۔ حضور نے اجیبواوڈے کے قریبی ایک گاؤں اورسان میں بھی ایک اور وسیع ہسپتال کے قیام کے لئے ارشاد فرمایا ہے۔ یاد رہے کہ اس گاؤں کی کمیونٹی کی طرف سے جماعت کو [illegible] ایکڑ زمین کا وسیع قطعہ دیا گیا ہے۔

رمضان المبارک کے بابرکت مہینہ میں وکل جماعت نے خاکسار کی تحریک پر سنگِ بنیاد رکھنے کے انتظامات وسیع پیمانہ پر کئے۔ ہسپتال کی جگہ کو صاف کر کے ہسپتال کی بنیادیں چند روز میں کھدوا کر ان کی تعمیر کے مکمل انتظامات کر دیئے گئے۔ علاقہ کے معززین اور جماعتوں کو دعوتی کارڈوں کے ذریعہ دعوت دی گئی۔ سنگِ بنیاد رکھنے کے لئے اجیبو علاقے کے چیف کو دعوت دی گئی جو انہوں نے قبول کر لی۔ مگر وہ تقریب میں بوجہ بیمار ہونے کے شامل نہ ہو سکے۔ ان کی جگہ مکرم حبشی بکری صاحب چیئرمین نصرت جہاں سکیم نائیجیریا نے صدر کے فرائض سرانجام دیئے۔

سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب سادہ مگر نہایت پروقار تھی۔ ہسپتال کی جگہ پر شامیانوں اور نشست کے لئے کرسیوں کا انتظام تھا۔ علاقہ کے احباب جوق در جوق تقریب میں شامل ہوئے۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو عزیزم مجید احمد صاحب نے کی۔ اس کے بعد ایک دوست نے علاقہ کے متعدد چیفس اور معززین کا تعارف کرایا۔ بعدہٗ خاکسار نے اپنی تقریر میں اس ہسپتال کی تعمیر کے پس منظر کو بیان کرنے کے ساتھ جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات اور اس کی سوشل مساعی پر روشنی ڈالی نیز آئندہ جماعت کی طرف سے ایک اور ہسپتال کی تعمیر کے وسیع منصوبہ کا بھی اعلان کیا۔ خاکسار کی تقریر کے بعد ہسپتال کے لئے بنیادی بلاکس رکھنے کا پروگرام تھا۔ چنانچہ خاکسار کے علاوہ مکرم حبشی بکری صاحب پریذیڈنٹ جنرل جماعت احمدیہ نائیجیریا۔ چیف ایم کوکو۔ چیف امام اور دیگر شخصیتوں نے بلاکس نصب کئے۔ اس کے بعد الحاج لیساری مرکٹ چیئرمین ایاران (؟) اجیبو نے اپنے خطاب میں اس امر پر خوشی کا اظہار کیا کہ خدا تعالیٰ نے جماعت کو اس بابرکت کام میں اس عظیم منصوبہ کی تعمیر کی توفیق عطا فرمائی اور یہ کہ اس سے قبل صرف عیسائی ادارے اپنے ہسپتالوں کے سلسلہ میں متعارف تھے خدا تعالیٰ نے اسلامی فرقوں میں سے صرف جماعت احمدیہ کو اس میدان میں بھی خدمت کا موقعہ دیا ہے۔

آپ کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب غنی (جو انشاء اللہ اس ہسپتال کی تعمیر کے بعد اس کے انچارج ہوں گے) نے اپنے خطاب میں خاص طور پر ذکر کیا کہ تمام ویسٹرن سٹیٹ میں جماعت کا یہ پہلا ہسپتال ہوگا جس کا آغاز ماہ رمضان میں کیا گیا ہے۔ مکرم حبشی بکری چیئرمین نصرت جہاں سکیم نائیجیریا نے تفصیل سے نصرت جہاں سکیم کے اغراض و مقاصد اور پس منظر کو بیان کرنے کے بعد آئندہ مجوزہ پروگرام بھی پیش فرمایا۔ آپ نے بتایا کہ حضرت امام جماعت احمدیہ نے اس سکیم کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن مدد کا وعدہ فرمایا ہے۔ تجربہ کار اور ڈگری یافتہ ڈاکٹر اس ملک کے لئے وقف کر کے پہنچ رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں ہمیں بھی اپنا فرض ادا کرنا چاہئے۔ ہمیں ڈاکٹروں کو کام کرنے کے لئے جگہ اور عمارت مہیا کرنی چاہئے۔ اس کے لئے عطیہ جات کی اپیل کی گئی جس میں حاضرین نے بڑے جوش و خروش سے حصہ لیا اور ایک معقول رقم نقد اور وعدہ جات کی صورت میں پیش کی گئی۔ عطیہ جات کی تحریک سے خوش ہو کر الحاج رفاعی سولا (؟) کمشنر ویسٹرن سٹیٹ نے بھی حاضرین سے خطاب فرمایا اور اس عظیم منصوبہ کے شروع کرنے پر جماعت کو مبارکباد پیش کی اور اپنی طرف سے اور دیگر حضرات کی طرف سے ہر ممکن امداد کا یقین دلایا۔

آخر میں مکرم مولوی محمد شمس الدین صاحب نے دعا کرائی۔ اور یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ اس تقریب کی خبر ریڈیو سے نشر ہوئی اور اخبارات میں بھی شائع ہوگی۔

والسلام

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کو چاہئے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے

لجنہ اماء اللہ ملتان کا دوسرا سالانہ اجتماع

لجنہ اماء اللہ ملتان کا دوسرا سالانہ اجتماع ۲۳ ستمبر بروز اتوار منعقد ہوا۔ اس تربیتی اجتماع میں لجنہ اماء اللہ ملتان کے تینوں حلقوں نے ذوق و شوق سے حصہ لیا۔ اس دفعہ ضلع ملتان کی دوسری لجنات کو سیلاب کی وجہ سے نہیں بلایا گیا۔ کیونکہ سڑکوں اور راستوں کی تا حال مرمت ہو رہی ہے اجلاس کی کارروائی صبح ساڑھے دس بجے سابقہ صدر صاحبہ محترمہ اقبال بیگم کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن شریف کے بعد عہد نامہ دہرایا گیا اور پھر عاجزہ نے لجنہ اماء اللہ کی مالی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے لجنہ کی تینوں مساجد کا ذکر کیا اور اس ضمن میں ممبرات کو مزید قربانیاں کرنے کی تلقین کی۔ بعد ازاں امۃ الحبیب صاحبہ نے ختم نبوت پر۔ رضیہ لطیف صاحبہ نے اطاعتِ امیر پر۔ امۃ الرؤف صاحبہ نے اسلام کا اخلاقی نظام پر۔ امینہ بیگم صاحبہ نے نماز پر۔ ناصرہ بیگم صاحبہ نے مالی قربانی پر اور حمیدہ بیگم صاحبہ نے محبت الٰہی پر مضامین پڑھے۔ اس دوران بچیوں نے کلام محمود اور درثمین سے نظمیں پڑھیں۔ پھر محترم جناب امیر صاحب جماعت احمدیہ ملتان نے تقریر کی آپ نے اپنی تقریر میں معاشرے میں عورت کا مقام اور اس کی ذمہ داریاں بیان کیں۔ نیز آپ نے فرمایا کہ عورت کو چاہئے کہ اپنے گھر کے ماحول کو سنوارے۔ اس میں سکون کی فضا پیدا کرے۔ اور اولاد کی اعلیٰ تربیت کرے۔ اس کے بعد مولوی محمد احمد صاحب فاضل نے تقریر کی۔ آپ نے چند الہامات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیان فرمائے اور ان کی بڑی عمدہ تشریح کی۔ نیز آپ نے قرآن شریف کی تلاوت پر زور دیا۔ اور قرآنی تعلیم کی اہمیت بیان فرمائی۔ اس کے بعد ناصرات کا پروگرام ہوا جس کا آغاز سورۃ آیات کی تلاوت کے بعد ہوا۔ معیار اول میں رضیہ تنویر نے پردہ پر۔ معیار دوم میں بشریٰ خورشید نے مسجد کے آداب پر۔ رخشندہ نے خدمتِ خلق پر۔ معیار سوم میں نسیمہ اختر۔ شہلا لطیف۔ لبنیٰ لطیف۔ راشدہ عابدہ اور ناصرہ نے اطاعتِ والدین پر اور امۃ الرؤف نے خلافت پر مضامین پڑھے۔ بعد ازاں ناصرات سے اسلام اور احمدیت کے متعلق چھوٹے چھوٹے سوال کئے گئے۔

آخر میں ناصرات میں انعامات تقسیم کئے گئے ڈیڑھ بجے سے تین بجے تک طعام و نماز کا وقفہ ہوا اور ساڑھے چار بجے یہ تربیتی جلسہ بعد دعا بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

ہم محترم امیر صاحب اور پریذیڈنٹ صاحب حلقہ چھاؤنی کے ممنون ہیں جنہوں نے ہمارے ساتھ مکمل تعاون کیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج پیدا کرے۔ آمین!

(محمودہ بیگم جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ملتان)

دعائے مغفرت

میرے والد بزرگوار الحاج محمد عبدالعزیز صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر مورخہ ۱۹ اکتوبر ۱۹۷۳ء کو رات ایک بجے ملتان اس دار فانی سے انتقال فرما گئے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد عبداللہ ریٹائرڈ سیکشن آفیسر۔ محلہ [illegible] لاہور)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم میاں محمد یحییٰ صاحب سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ لاہور کچھ دنوں سے بیمار ہیں۔ بحیثیت سیکرٹری تحریک جدید آپ قابل قدر خدمات بجا لا رہے ہیں۔ قارئین کرام سے ان کے لئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

۲۔ عاجز بعض مشکلات میں گھرا ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے بے حد پریشانی ہے۔ اہل و عیال ان پریشانیوں کی وجہ سے بہت گھبرائے ہوئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان مشکلات اور پریشانیوں سے نجات دے۔ (آمین) (بشیر الدین احمد چوہدری [illegible] سرگودھا)

۳۔ خاکسار کے داماد عزیزم شاہد عمر ناصر ملازم شیزان انٹرنیشنل پرائیویٹ لمیٹڈ کی کمر میں عرصہ سے درد ہے جس کی وجہ سے اہل خانہ بہت پریشانی میں ہیں۔ دونوں ہاتھوں اور ٹانگوں میں بھی اکڑاؤ کی وجہ سے بالکل بیٹھ نہیں سکتے اور اپنے بدن کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتے آجکل وہ میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ نیز خاکسار کی بچی عزیزہ امۃ الرشید عرصہ پانچ سال سے بعارضہ کھانسی و بخار بیمار رہتی ہے۔ احباب دونوں کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (چوہدری برکت علی مکان نمبر ۶۶ [illegible] ضلع لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کمزوری۔ ناتوانی۔ ضعف دور کرکے اعصاب و صحت بحال کرنے کے لئے چند ماہ **پیور الفلفا ٹانک** استعمال کیجئے۔ یہ ٹانک خوب بھوک لگاتا ہے۔ خون پیدا کرتا اور جسم پر گوشت پیدا کرتا ہے۔

قیمت: ۴/- ڈاک سے: ۵/۵۰

شاہ ہومیوپیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار۔ ربوہ

دھلائی کے ۲ بہترین صابن

اعلیٰ اور **عوامی**

FEROZE FEROZE

کوالٹی میں بے نظیر، نمکین اور بھاری پانی کے ساتھ بھی اسی قدر موثر، خالص اجزاء سے تیار کردہ

کاروباری حضرات درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں!

فیروز کیمیکلز طالب والا روڈ سرگودھا

دلکشا پرفیومری کمپنی

آف قادیان

جو نصف صدی سے کام کر رہی ہے۔ اس کے تیار کردہ **عطر اور تیل** نہایت اعلیٰ، مفید اور خالص ہوتے ہیں۔ اور قیمتیں ارزاں۔ ایسی اشیاء ان قیمتوں پر موجودہ زمانہ میں محال ہیں۔ احباب آزمائش کر لیں۔ ربوہ میں شریف کلاتھ ہاؤس گول بازار اور دیگر جنرل مرچنٹس سے دستیاب ہیں۔ لاہور میں قدیم دوکان حٹ والے نزد سنہری مسجد سے مل سکتی ہیں۔ بر موقعہ جلسہ سالانہ زنانہ نمائش گاہ اور ہمارے سٹال گول بازار سے بھی ملیں گی۔

دلکشا پرفیومری کمپنی رجسٹرڈ

مکان نمبر ۱۴ ایمن سٹریٹ نمبر ۳۵۔ لنسٹ روڈ۔ لاہور

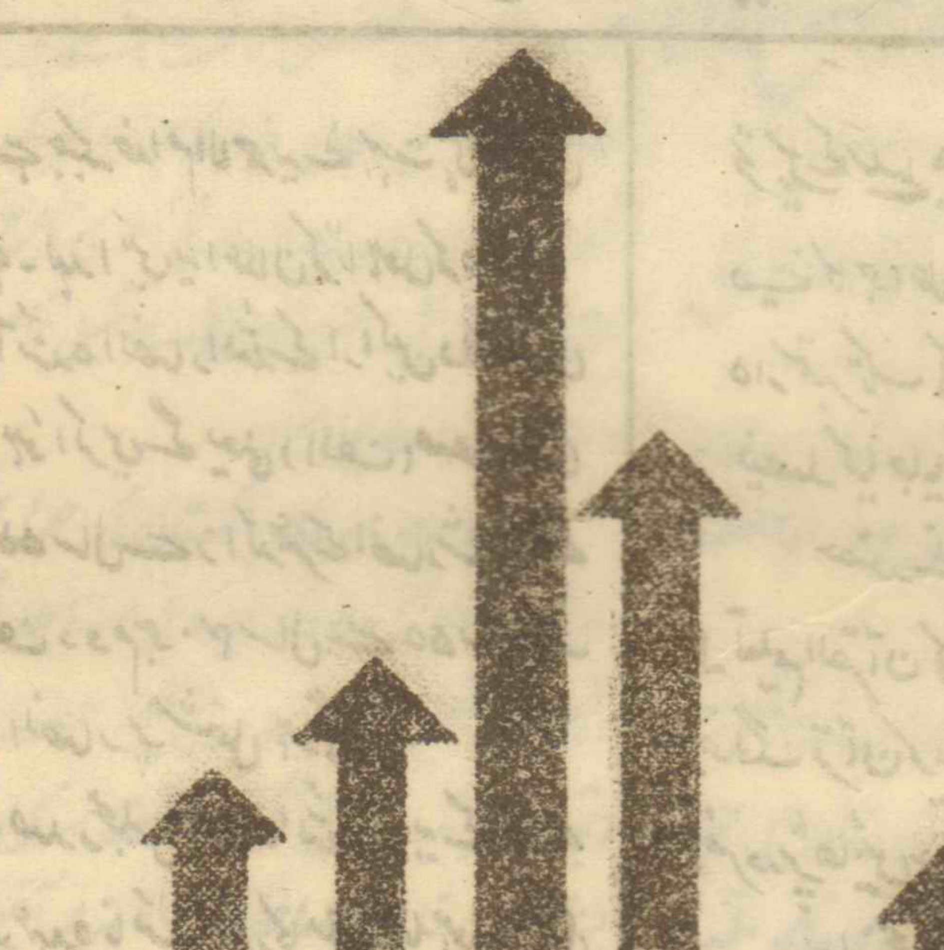

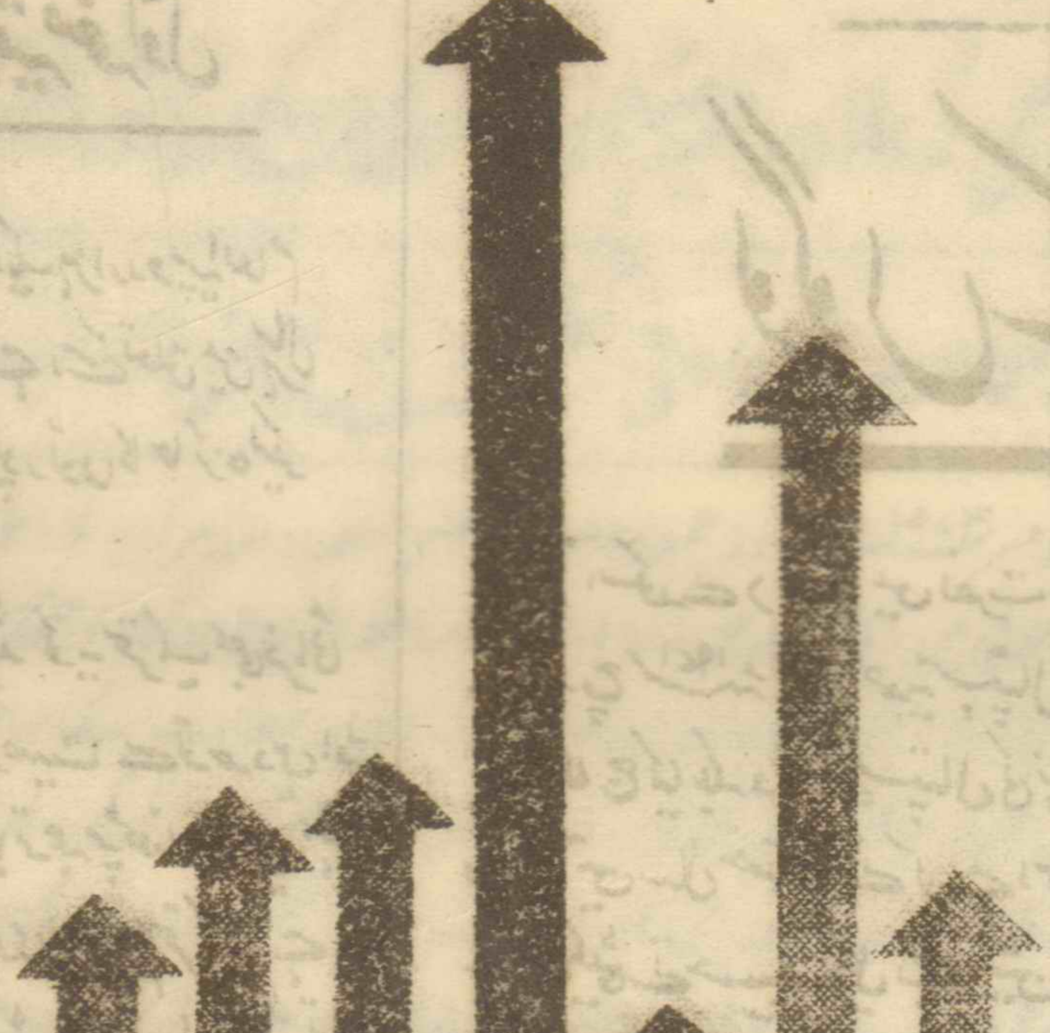

مثالی منافع

سیونگ اکاؤنٹ پر ... ۸ فیصد
۳ سال کے ڈپازٹ پر ... ۱۰ فیصد
۷ سال کے بونس ڈپازٹ پر ... ۱۸ فیصد
(۱۰۰ روپے ۶ سال میں ۲۰۰ اور ۷ سال میں ۳۲۵ روپے)

ڈپازٹ کی رقم جب چاہیں نکلوا سکتے ہیں۔ منافع بھی ملے گا۔

پوسٹ آفس سیونگ بینک

آج اتوار ہے
دانتوں کے معائنہ کا دن

اپنے اور اپنے اہل و عیال کے دانتوں کا معائنہ کریں

مسوڑھے خراب ہوں تو **پائیوریا کیور** ۱۰ روپے
دانتوں میں گھن وغیرہ ہو تو **کیریز کیور** ۱۰ "
دانت درد ہو تو **ٹوتھ کیور** ۲ "

فوری اور مستقل علاج

دانتوں کی صحت و صفائی کا رسالہ مفت طلب کریں

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶

ہومیوپیتھک و بائیوکیمک ادویات
معیاری مدر ٹنکچرز پوٹینسیاں

۶۔ ۳۰۔ ۲۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۰ اور ایک لاکھ طاقت تک۔ ملک شوگر۔ گولیاں۔ ٹکیاں۔ خالی شیشیاں اور ہومیوپیتھک و بائیوکیمک کتب وغیرہ پاکستان کے تھوک فروشوں کے متعلقہ نرخوں پر ہم سے خرید فرماویں۔

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس:

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ
فون نمبر ۶۰۷ - ۶۰۶

دوائی فضل الٰہی حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کا خاص نسخہ **اولاد نرینہ** کیلئے اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ نوّے فیصد لڑکا پیدا ہوتا ہے قیمت مکمل کورس ۹ ماہ ۲۰/- روپے **دواخانہ خدمت خلق ربوہ**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اراکین مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ

بابت سال ۵۳-۱۳۵۲ہش
۷۴-۱۹۷۳ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مندرجہ ذیل احباب کو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا عہدہ دار مقرر کیا گیا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے احسن رنگ میں مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

نائب صدر	مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب
معتمد	" اللہ بخش صاحب شاہد
مہتمم خدمت خلق	" مبارک احمد صاحب طاہر
" تعلیم	" جمیل الرحمان صاحب رفیق
" تربیت	" سلطان احمد صاحب شاہد
" مال	" مبارک احمد خان صاحب
" عمومی	" سمیع اللہ صاحب سیال
" صحت جسمانی	" مرزا محمد الدین صاحب ناز
" وقار عمل	" حمید احمد صاحب خالد
" صنعت و تجارت	" ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی
مہتمم تحریک جدید	مکرم منور شمیم صاحب خالد
" اطفال	" محمد اسلم صاحب صابر
" مجالس بیرون	" مبارک مصلح الدین صاحب
" اصلاح و ارشاد	" قریشی محمد اسلم صاحب
" تجنید	" عبدالرزاق صاحب
" اشاعت	" محمد شفیق صاحب قیصر
" مقامی	" لئیق احمد صاحب طاہر
" امور طلباء	" عبدالرشید صاحب غنی
" محاسب	" شیخ مبارک احمد صاحب

(عطاء المجیب راشد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ)

انصار اللہ کے سالانہ اجتماع میں حضور ایدہ اللہ کا خطاب بقیہ صفحہ اول

نظر آتی ہے جبکہ خدام الاحمدیہ نے بہت ہی خوشکن کام کیا ہے۔ لہذا میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ:۔

(۱) آئندہ انصار اللہ کے اراکین دو حصوں پر مشتمل ہوا کریں گے یعنی (الف) صف اول جس میں ۵۵ سال سے زائد عمر کے انصار شامل ہونگے (ب) صف دوم جو ۴۰ سال سے ۵۵ سال تک کی عمر کے انصار پر مشتمل ہوگی۔

(۲) صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے ساتھ میں ایک عہدہ نائب صدر کا مقرر کرتا ہوں جس کی عمر ۴۰ اور ۵۵ برس کے درمیان ہونا ضروری ہوگی حضور نے فرمایا نائب صدر کا انتخاب بھی اجتماع کے موقع پر کر لیا جائے۔

(۳) اطفال الاحمدیہ کا نظام بھی آئندہ دو صفوں پر مشتمل ہوگا۔ صف اول میں ۱۳ سے ۱۵ سال تک کی عمر کے بچے شامل ہونگے۔ اور صف دوم میں ۷ سے ۱۲ سال کی عمر کے بچے۔

حضور نے یہ بھی اعلان فرمایا کہ:۔ آئندہ سات برس کے اندر بیس ہزار سائیکل سوار انصار اللہ میں سے۔ دس ہزار اطفال الاحمدیہ میں سے اور ۷۰ ہزار خدام الاحمدیہ میں سے تیار ہونے چاہئیں تاکہ بہ وسیع پیمانے پر رفاہی کاموں میں حصہ لے سکیں۔ دیہات سے رابطہ قائم کریں اور لوگوں کی مشکلات کو دور کرنے کی کوشش کر سکیں۔ حضور نے فرمایا یہ نہم صفوں کو برقرار رکھنے کے لئے بھی مفید ثابت ہوگی اور دیگر بہت سے فوائد بھی اس سے انشاء اللہ حاصل ہوں گے۔

حضور نے یہ بھی اعلان فرمایا کہ سائیکلوں کے وفود کے ذریعہ دیہات سے رابطہ قائم کرنے کی تحریک کے سلسلے میں میں نے ایک ہزار روپیہ انعام دینے کا جو اعلان کر رکھا ہے اس کے تعلق میں ہر سال ۱۵ ستمبر تک کی موصولہ رپورٹوں کا جائزہ لیکر فیصلہ کیا جایا کرے گا۔

حضور نے انصار اللہ کو یہ تحریک بھی فرمائی کہ تعلیم القرآن کی طرف خصوصیت سے توجہ دیں اور جو لوگ قرآن کریم ناظرہ یا باترجمہ پڑھنا چاہیں انہیں ضرور پڑھائیں۔ یہ بہت ضروری اور اہم تحریک ہے۔

چار بجکر پچاس منٹ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا یہ بصیرت افروز خطاب ختم فرمایا جس کے بعد حضور واپس تشریف لے گئے۔

اجتماع میں حاضری

اجتماع کے افتتاحی اجلاس میں ۲۸۷ مجالس کے ۹۰۰ نمائندگان اور ۱۶۲۸ اراکین شامل ہوئے زائرین کی تعداد ۹۱۰ تھی۔

ضروری اطلاع

مکرم خلیل احمد صاحب مبشر ۱۳ر نومبر بروز سوموار فریضہ تبلیغ بجا لانے کے لئے بذریعہ چناب ایکسپریس بیرون ملک تشریف لے جا رہے ہیں۔ مقامی احباب سے درخواست ہے کہ اسٹیشن پر تشریف لاکر دعاؤں کے ساتھ الوداع کہیں۔

(وکالت تبشیر)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے

تحریک جدید کے چالیسویں سال کا اعلان

مخلصین جماعت کی طرف سے اشاعت اسلام کیلئے مالی قربانی کا قابل قدر نمونہ

۹ر نومبر بروز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے دفتر اول کے چالیسویں، دفتر دوم کے تیسویں اور دفتر سوم کے نویں سال کا اعلان فرمایا اور اکناف عالم میں اشاعت اسلام کے لئے جماعت کو مالی قربانیوں کی ایک بصیرت افروز خطبہ کے ذریعہ تلقین فرمائی۔

حضور انور کے اعلان کے بعد عصر تک مخلصین جماعت کی طرف سے مالی قربانی کے جو وعدے پیش کئے گئے ان کی میزان بفضل خدا قریباً دو لاکھ بیس ہزار روپیہ تک پہنچ گئی۔ اور اس سلسلہ میں وعدہ جات اور نقد ادائیگیاں سابقت الی الخیرات کی روح کے ساتھ حضور انور کی خدمت میں پیش ہو رہی ہیں۔ جن کی تفصیل انشاء اللہ آئندہ ہدیہ قارئین کی جائے گی۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

احمدی ڈاکٹر نے غانا (افریقہ) کے

لوگوں کے دل جیت لئے

اسکورے (غانا) میں نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے تحت ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب نے مارچ ۱۹۷۱ء میں احمدیہ ہسپتال قائم کیا تھا۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے نہ صرف لوگوں کا بہترین رنگ میں علاج کیا بلکہ وہاں ہسپتال کی نئی عمارت بھی شروع کروا رکھی ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کا عرصہ وقف تین سال ختم ہونے کو ہے اس خبر کا علم ہونے پر وہاں کی مقامی کونسل کی ویلفیئر اور منصوبہ بندی کی کمیٹی نے حسب ذیل ریزولیشن پاس کر کے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بھجوایا ہے:۔

۱۔ "احمدیہ ہسپتال اسکورے (جس کے انچارج ڈاکٹر غلام مجتبیٰ صاحب ہیں) سے نہ صرف غانا کے باشندے مستفید ہو رہے ہیں۔ بلکہ ہمسایہ ملکوں (آئیوری کوسٹ۔ نائیجیریا۔ لائبیریا اور ڈاہومی) کے دوست بھی آکر علاج کرواتے ہیں اور صحتیاب ہو کر جاتے ہیں۔

۲۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے تین لاکھ سیڈی (قریباً تیس لاکھ روپیہ) کا نیا ہسپتال بنانے کا منصوبہ شروع کر رکھا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کو موقع دیا جائے کہ وہ اس منصوبہ کو احسن رنگ میں پایہ تکمیل تک پہنچائیں

۳۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے ۲ سال کے مختصر سے قیام میں عوام پر اپنا ایسا اعتماد و یقین جمایا ہے کہ ان سب کی درخواست ہے کہ مکرم ڈاکٹر صاحب اس منصوبہ کو نہ صرف مکمل کریں بلکہ اسے مزید چلانے کا موقع دیا جائے۔

۴۔ خاص طور پر قابل ذکر بات یہ بھی ہے کہ مکرم ڈاکٹر صاحب نے اپنے عرصہ قیام میں (۲۵۰۰) ڈھائی ہزار بڑے آپریشن کئے جن میں سے ایک بھی ایسا نہ تھا جو کامیاب نہ ہوا ہو۔ یہ ایسی زبردست کامیابی ہے جس کا دعویٰ بڑے بڑے ہسپتال بھی جن میں تجربہ کار ڈاکٹر جدید ترین آلات سے لیس ہو کر کام کرتے ہیں نہیں کر سکتے۔

مندرجہ بالا وجوہات کی بنا پر ہم عوام کے نمائندہ ہونے کی حیثیت سے اپنا اولین فرض سمجھتے ہیں کہ یہ درخواست کریں کہ مکرم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب کو واپس نہ بلایا جائے۔ بلکہ انہیں خدمت کا مزید موقع بہم پہنچایا جائے۔"

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کے کام میں اور برکت ڈالے۔ (آمین)

محمد اسماعیل منیر
سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ